



سوال

حائضہ عورت کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مسلمان عورت کے بارے میں کیا حکم ہے جسے ایام حج میں حیض شروع ہو جائے؟ کیا اس کا یہ حج ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب ایام حج میں کسی عورت کا حیض شروع ہو جائے تو وہ تمام امور اسی طرح سرانجام دے جس طرح دیگر حجاج سرانجام دیتے ہیں، ہاں البتہ وہ پاک ہوئے بغیر بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی نہیں کر سکتی، لہذا جب پاک ہو جائے تو پھر طواف و اور سعی کرے۔ اگر حیض اس وقت شروع ہو جب وہ تمام اعمال حج سرانجام دے چکی ہو اور صرف طواف و اداع باقی ہو تو اسے سفر کی اجازت ہے، طواف و اداع اس سے ساقط ہو جائے گا اور اس کا حج صحیح ہوگا۔ اس مسئلہ میں دلیل وہ حدیث ہے جسے امام ترمذی اور امام ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الحائض والنفساء اذا سالی علی الوقت یعنی المیتات تغسلان وترحمان وتغتفیان المناک کما غیر الطواف بالیت) (سنن ابی داؤد المناک باب الحائض تل بالحدیث: 1844 وجامع الترمذی ج: 945)

"حیض اور نفاس والی عورتیں جب میقات پر آئیں تو غسل کریں، احرام پہنیں اور تمام مناسک ادا کریں مگر وہ بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔"

صحیح بخاری میں روایت ہے کہ عمرہ ادا کرنے سے قبل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حج کا احرام باندھ لیں، پاک ہوئے بغیر بیت اللہ شریف کا طواف نہ کریں اور وہ سب کچھ کریں جو حاجی کرتے ہیں اور اس حج کو عمرہ کے ساتھ ملا دیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہو گئے اور انہوں نے اس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا، تو آپ نے فرمایا:

(ابا یستای؛ قالوا ہاتھ افاضت قال فلاؤا) (صحیح البخاری ج: 1857)

"کیا یہ اب ہمیں سفر سے روکے رکھے گی؟ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ انہوں نے طواف افاضہ کر لیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ پھر اب یہ ہمیں نہیں روکے گی۔"

ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہو گئے تو حضرت عائشہ نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ذکر کیا تو آپ نے فرمایا:



(اجابتی؟ حالت فلت: یار رسول اللہ! انا قد كنت افاضت وطاقف بالبيت ثم حاضرت بعد الافاضة فقال رسول الله ﷺ) (صحیح مسلم: باب وجوب طواف الوداع: 382/1211)

"کیا یہ اب ہمیں روکے رکھے گی؟ حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے افاضہ اور بیت اللہ کا طواف کر لیا ہے اور افاضہ کے بعد ایام شروع ہوئے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ سفر کر سکتی ہیں۔"

حدیث ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی